احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

(1913ء سے جاری شدہ)

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 22۔اپریل 2015ء 2رجب 1436 ہجری 22 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 92

بدھ 22۔اپریل 2015ء

الٓمّٓ کی 30 نیکیاں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کریم کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو ایک نیکی کا اجر ملے گا اور اس ایک نیکی کا بدلہ دس نیکیاں ہیں میں نہیں سمجھتا کہ الم ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک الگ حرف ہے، اور میم ایک الگ حرف ہے۔

(ترمذی، کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فیمن قرء حرفا من القرآن حدیث نمبر 2835)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صفتِ رحمٰن

سورۃ فاتحہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

''پھر اللہ کی صفت الرحمان بیان کی ہے اور اس صفت کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ انسان کی فطری خواہشوں کو اس کی دعا یا التجا کے بغیر اور بدوں کسی عمل عامل کے عطا (پورا) کرتا ہے۔ مثلاً جب انسان پیدا ہوتا ہے تو اس کے قیام وبقا کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ پہلے سے موجود ہوتی ہیں۔ پیدا پیچھے ہوتا ہے لیکن ماں کی چھاتیوں میں دودھ پہلے آجاتا ہے۔ آسمان۔ زمین۔ سورج۔ چاند۔ ستارے۔ پانی۔ ہوا وغیرہ یہ تمام اشیاء جو اس نے انسان کے لیے بنائی ہیں یہ اس کی صفت رحمانیت ہی کے تقاضے ہیں۔ لیکن دوسرے مذہب والے یہ نہیں مانتے کہ وہ بلا مبادلہ بھی فضل کر سکتا ہے۔''
(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 65)

صِفت رحیم

''یہ اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس کا تقاضا ہے کہ محنت اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا بلکہ اُن پر ثمرات اور نتائج مترتب کرتا ہے اگر انسان کو یہ یقین ہی نہ ہو کہ اس کی محنت اور کوشش کوئی پھل لاوے گی تو پھر وہ سست اور نکما ہو جاوے گا یہ صفت انسان کی امیدوں کو وسیع کرتی اور نیکیوں کے کرنے کی طرف جوش سے لے جاتی ہے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ رحیم قرآن شریف کی اصطلاح میں اللہ تعالیٰ اُس وقت کہلاتا ہے جبکہ لوگوں کی دعا، تضرع اور اعمال صالح کو قبول فرما کر آفات اور بلاؤں اور تضیع اعمال سے اُن کو محفوظ رکھتا ہے۔ رحمانیت تو بالکل عام تھی لیکن رحیمیت خاص انسانوں سے تعلق رکھتی ہے اور دوسری مخلوق میں دُعا۔ تضرع اور اعمال صالحہ کا ملکہ اور قوت نہیں، یہ انسان ہی کو ملا ہے۔''
(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 71)

''خلاصہ مطلب الحمدللہ کا یہ نکلا کہ تمام اقسام حمد کے کیا باعتبار ظاہر کے اور کیا باعتبار باطن کے اور کیا باعتبار ذاتی کمالات کے اور کیا باعتبار قدرتی عجائبات کے اللہ سے مخصوص ہیں اور اُس میں کوئی دوسرا شریک نہیں اور نیز جس قدر محَامِد صحیحہ اور کمالات تامّہ کو عقل کسی عاقل کی سوچ سکتی ہے یا فکر کسی متفکر کا ذہن میں لا سکتا ہے وہ سب خوبیاں اللہ تعالیٰ میں موجود ہیں اور کوئی ایسی خوبی نہیں کہ عقل اُس خوبی کے امکان پر شہادت دے۔ مگر اللہ تعالیٰ بدقسمت انسان کی طرح اُس خوبی سے محروم ہو بلکہ کسی عاقل کی عقل ایسی خوبی پیش ہی نہیں کر سکتی کہ جو خدا میں نہ پائی جائے۔ جہاں تک انسان زیادہ سے زیادہ خوبیاں سوچ سکتا ہے وہ سب اُس میں موجود ہیں اور اُس کو اپنی ذات اور صفات اور محامد میں من کل الوجوہ کمال حاصل ہے اور رذائل سے بکلّی منزہ ہے۔''
(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 74)

''الحمدللہ سے قرآن شریف کو شروع کیا گیا ہے تا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف ایما ہو۔''
(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 86)

''حمد ہی سے محمد اور احمد نکلا ہے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دو نام تھے گویا حمد کے دو مظہر ہوئے۔''

''خدا کا نام رب العالمین ہے۔ ربّ کے معنی پرورش کرنے والے کے ہیں۔ عالم روحانی وجسمانی کی وہی پرورش کرتا ہے۔ اگر اُس نے ایسے قویٰ انسان میں نہ رکھے ہوتے تو انسان ان انعامات سے کہاں متمتع ہو سکتا۔ ایسا ہی روحانی ترقی بغیر اُس کے فضل کے ناممکن ہے۔''
(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 101)

''ربّ العالمین کیسا جامع کلمہ ہے۔ اگر ثابت ہو کہ اجرام فلکی میں آبادیاں ہیں تب بھی وہ آبادیاں اس کلمہ کے نیچے آئیں گی۔''
(تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 102)

لطف اور نرمی کا برتاؤ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے اور در حقیقت یہ ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔'' (ملفوظات جلد اوّل صفحہ 307)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہر حال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھر پور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

ادار یہ

ایک آنہ فی روپیہ

حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کی روشنی میں مومن کامل کی علامتیں بیان فرمائی ہیں۔

1۔پیش از وقوع خوشخبریاں۔مومن اوراس کے دوستوں کے متعلق

2۔امور غیبیہ جو دنیا کے قضاوقدر سے متعلق ہوتے ہیں۔

3۔اس کی اکثر دعائیں قبول کی جاتی ہیں۔

4۔علوم قرآنی اس پر کھولے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے ان چاروں علامتوں میں مخالفین کو مقابلے کا چیلنج دیا ہے۔

(آسمانی فیصلہ۔روحانی خزائن جلد4 صفحہ 323،324)

اللہ تعالیٰ نے ان چاروں امور میں آپ کو فتح یاب کیا۔جس پر آپ کی کتب،آپ کے رفقاء کی گواہیاں، تاریخ اور دشمنوں کے اعترافات مہر تصدیق ثبت کرتے ہیں۔آج کی نشست میں حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کے دو نشانات بیان کرنے مقصود ہیں۔

حضرت شیخ محمد بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کڑیانوالہ ضلع گجرات فرماتے ہیں۔

عاجز نے 1895ء میں حضرت مسیح موعود کی خدمت عالیہ میں اپنے حالات کے متعلق عرض کیا۔تو آپ نے فرمایا آپ کو سفر اختیار کرنا مبارک ہوگا۔اس پر بندہ نے اپنے ارادہ کو مستقل کرلیا اور اسی دوران میں عاجز کو افریقہ جانے کا موقعہ مل گیا۔اور خدا کے فضل ورحم وکرم سے کاروبار ٹھیکیداری میں خاص فائدہ پہنچا۔اس اثناء میں ایک کام ایک اور ریلوے افسر نے مجھے دیا۔جو بظاہر تکلیف اور نقصان کا موجب تھا۔اس پر بندہ نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عریضہ لکھا کہ مجھے افسر نے اب جو کام دیا ہے۔اس میں سراسر نقصان اور تکلیف کا سامنا ہے۔بندہ نے حضور کا ایک آنہ حصہ منافع رکھا ہے۔حضور دعا فرمائیں کہ اس کام میں اللہ تعالیٰ فائدہ بخشے۔اس پر حضور نے جواب میں تحریر فرمایا میرے نام کی بجائے خدا کے نام کا حصہ رکھیں کہ وہی نفع اور نقصان پر قادر ہے اور دعاؤں سے کام لیں۔میں بھی آپ کے لئے دعا کروں گا۔عاجز نے اس پر عمل کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کام میں مجھے کافی منافع ملا۔جس پر حضور کو ایک آنہ فی روپیہ کے حساب سے میں نے مبلغ تیرہ صد پچاسی روپے کی رقم بذریعہ ڈاک روانہ کردی۔

بعدازاں دوسرا واقعہ پیش آیا کہ بندہ بیمار ہوگیا اور ڈاکٹر نے آب وہوا تبدیل کرنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ فوراً انڈیا چلے جاؤ۔اس پر بندہ نے حضور کی خدمت میں عریضہ لکھا کہ حالات اس جگہ کے مجھے مجبور کرتے ہیں کہ میں واپس چلا آؤں۔حضور دعا فرمائیں کہ مجھے خدا تعالیٰ صحت بخشے اگر میں فوراً ہندوستان چلا آیا۔تو عاجز کا بہت نقصان ہوگا۔

اس پر حضور نے تحریر فرمایا آپ کو گھبرانا نہیں چاہئے دعاؤں سے کام لیں میں بھی آپ کے لئے دعا کروں گا۔اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت عطا کرے گا۔آپ ہندوستان آنے کا ارادہ فی الحال ترک کردیں۔جس پر مجھے اطمینان اور تسلی ہوگئی اور بندہ نے خود ہندوستان آنے کی بجائے حضور کی خدمت میں آنے جانے کا خرچ قریباً دوصد روپیہ بھیج دیا اور اللہ تعالیٰ نے بندہ کو شفاء عطا کی اور تندرست ہوگیا۔

آخر شروع 1900ء میں بندہ ہندوستان چلا آیا۔

(الفضل 12 نومبر 1939ء)

منزل بھی تیری ذات ہے

مولا مرا چراغ تُو شمس و قمر بھی تو
طُولِ شبِ فراق میں نُورِ سحر بھی تو
نیلم زمرد پارس و لعل و گہر بھی تو
حدِ نظر بھی تُو ہی تُو مدِنظر بھی تُو
مولا مرے ادھر بھی تُو میرے اُدھر بھی تو
منزل بھی تیری ذات ہے اور ہمسفر بھی تُو

جلوے ترے ہزار ہیں کوہ و دمن کے بیچ
تتلی بہار پھول کی صورت چمن کے بیچ
سنبل گلاب لالہ و سَرْو سمن کے بیچ
ہر ہر گلِ بہار کی ہر انجمن کے بیچ
کرتا ہے ڈال ڈال کو اک باثمر بھی تُو
منزل بھی تیری ذات ہے اور ہمسفر بھی تُو

تُو وہ ہے جو کہ خاک سے خوشبو نکال دے
پھولوں کو رنگ روپ دے اور بے مثال دے
اک کُن سے کہکشاؤں کو رستے پہ ڈال دے
اک دو نہیں ہزار جو سورج اُچھال دے
وہ بے مثال و باکمال و با ہنر ہے تو
منزل بھی تیری ذات ہے اور ہمسفر بھی تُو

مولا میں بے قرار ہوں اور چشمِ تر ہوں میں
اندھا سا اک فقیر سرِ رہگزر ہوں میں
سنتا ہوں تیری چاپ جدھر بس اُدھر ہوں میں
بخشش کی بھیک مانگتا پھرتا اِدھر ہوں میں
میرے خیال و خواب سے اک باخبر بھی تو
منزل بھی تیری ذات ہے اور ہمسفر بھی تُو

مولا وہ بھیک دے جو کرے درگزر مجھے
جانے دے بے حساب ہی اور خاص کر مجھے
اپنے کرم سے کر وہ عطا چشمِ تر مجھے
دھو کر مرے گناہ جو کرے معتبر مجھے
دشتِ طلب میں ایک مرا راہبر بھی تُو
منزل بھی تیری ذات ہے اور ہمسفر بھی تُو

مبارک صدیقی

مکرم محمد محمود طاہر صاحب قائد تعلیم القرآن انصاراللہ پاکستان

تلاوت قرآن کریم کی اہمیت اور برکات

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے ☆ جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

قرآن کریم وہ کتاب ہے جو کہ متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے اور اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے قیامت تک ہدایت کے سامان رکھ دیئے ہیں۔ یہ کتاب حق وباطل میں فرق کرنے والی، نور اور شفاء ہے۔ اس کتاب کی عظمت اور شان جاننے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی تلاوت اور ترجمہ کی طرف توجہ دی جائے۔ تلاوت قرآن کریم کے لئے مختلف احکامات قرآن کریم میں آئے ہیں۔ اس کے آداب بھی بتائے، طریق تلاوت بھی بتایا، کب تلاوت کی جائے، تلاوت کے ساتھ ترتیل کا ارشاد بھی آیا۔ محض قراءت پر قناعت کی بجائے اس پر تدبر کرنے کا حکم بھی ملا۔

سورۃ بنی اسرائیل آیت 79 میں فجر کی تلاوت کی طرف بھی توجہ دلائی کہ یہ ایک مشہور اور مقبول عمل ہے۔ سورۃ البقرہ کی آیت 122 میں حاملین کتاب کی یہ خوبی بیان کی گئی ہے کہ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کی ویسی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے۔ گویا محض تلاوت کرنے کا حکم نہیں دیا بلکہ حق تلاوت کی ادائیگی کی توقع کی گئی ہے۔ یہ حق ظاہری لحاظ سے تو قرآن کو صحت تلفظ اور ترتیل کے ساتھ پڑھنے سے ادا ہوتا ہے اور پھر معنوی لحاظ سے حق تلاوت اس کے معانی پر غور اور معرفت حاصل کرکے اس کے احکامات پر عمل کرنے کے ذریعہ اور قرآن کی مکمل اتباع اور پیروی کے نتیجہ میں حق تلاوت ادا ہوتا ہے۔

آداب تلاوت

قرآن کریم کی تلاوت کا ادب بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کرو۔ (المزمل:5)

اس میں ترتیل سے مراد صحت تلفظ، خوش الحانی اور ٹھہراؤ اور اہتمام کے ساتھ تلاوت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

آداب تلاوت کے ضمن میں اللہ نے یہ حکم بھی دیا ہے کہ ''اور جب قرآن کریم سنایا پڑھا جا رہا ہو تو اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جاسکے۔ (الاعراف:205)

یہ قرآن کریم کا ادب اور احترام کا تقاضا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کے دوران مکمل خاموشی ہو اور اسے غور سے سنا جائے اس کے نتیجہ میں اللہ کا رحم ہم پر نازل ہوگا۔ بے رغبتی اور بے احتیاطی کے نتیجہ میں ہم اللہ کے رحم کے مورد نہیں ہوں گے۔

قرآن پڑھنے پڑھانے والے کی افضلیت

آنحضرت ﷺ نے تلاوت قرآن کریم کی اہمیت اور برکات ان الفاظ میں ہمارے لئے بیان فرمائی ہے کہ تم میں سے افضل اور بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن کریم پڑھتا ہے اور پھر دوسروں کو پڑھاتا ہے۔ قرآن کریم کے فیض اور نور کو اپنی ذات تک ہی محدود نہیں رکھنا بلکہ اس روشنی سے دوسروں کو بھی منور کرنا ہے اور ابتداء اپنے گھر سے ہونی چاہئے کہ گھر کے سب افراد تلاوت و ترجمہ قرآن کا التزام کر رہے ہوں اور پھر دوسروں تک بھی اس نور کو پھیلایا جائے۔

تلاوت کی برکات

تلاوت قرآن کریم کی فضیلت آنحضور ﷺ نے اس انداز میں بھی بیان فرمائی ہے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اللہ کی کتاب قرآن مجید سے ایک حرف بھی پڑھتا ہے تو اسے اس کے بدلہ میں نیکی کا ثواب ملتا ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر قرار پاتی ہے۔ فرمایا میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف الگ حرف ہے لام الگ حرف ہے اور میم الگ حرف ہے گویا یہ تین حرف قرار پائے اور ان تین حروف کی تلاوت پر اسے تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی کتاب فضائل القرآن)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کی کتنی برکت ہے کہ ایک حرف پڑھنے سے ایک نیکی کا ثواب اور ایک نیکی کا دس گنا ثواب ہوتا ہے۔ اس طرح ہم تلاوت قرآن کریم سے ثواب حاصل کرنے کے آسان طریق اپنا سکتے ہیں۔

قابل رشک وجود

قرآن کریم پڑھنے والوں کا اتنا اعلیٰ رتبہ ہے کہ ان پر رشک کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ بخاری کی حدیث ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے آنحضور ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ صرف دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے یا وہ قابل رشک ہے۔ ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کا علم دیا ہو اور وہ رات بھر عبادت اور قرآن کی تلاوت میں مصروف رہے اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت عطا کی ہو اور وہ شب وروز اللہ کی راہ میں اپنے مال کو خرچ کرتا رہتا ہے۔ (بخاری کتاب فضائل القرآن)

مجالس قرآن کی برکات

تلاوت کی اجتماعی مجالس قرآن یا قرآن کلاسز کی برکات کا تذکرہ کرتے ہوئے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ جو لوگ اللہ کے گھروں میں اکٹھے ہو کر قرآن کریم پڑھتے ہیں اور ایک دوسرے کو سکھاتے ہیں ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور خدا کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان پر سایہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا اپنے فرشتوں سے تذکرہ کرتا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوۃ حدیث نمبر 1243)

اس حدیث سے تلاوت قرآن کریم کرنے والوں، قرآن سکھانے والوں اور اس مقصد کے لئے اللہ کے گھروں میں مجالس لگانے والوں کی کتنی فضیلت بیان کی گئی ہے کہ ایسے لوگوں کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان پر سایہ فگن ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو ان کی قرآن کریم سے محبت اتنی پیاری لگتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے ایسے لوگوں کا ذکر کرتا ہے کہ دیکھو میرے بندے قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے میں لگے ہوئے ہیں۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

آسمان پر عزت پائیں گے

عاشق قرآن سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔ خوش الحانی سے قرآن شریف پڑھنا بھی عبادت ہے۔ (الحکم 24 مارچ 1903ء)

آپ قرآن کی عظمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

پس جو لوگ آج قرآن کریم کو غور وفکر سے پڑھیں گے اور اس کے معانی پر غور فرمائیں گے اور قرآن کی عظمت کا خیال رکھیں گے وہی آسمان پر عزت پانے والے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

ہر مرض کا علاج

آپ مزید فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف پر تدبر کرو۔ اس میں سب کچھ ہے نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو''۔

(ملفوظات جلد 5 ص 102)

تلاوت کی غرض وغایت

تلاوت قرآن کریم کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر کرے۔ یہ یاد رکھو کہ قرآن شریف میں ایک عجیب وغریب فلسفہ اور سچا فلسفہ ہے۔ اس میں ایک نظام ہے جس کی قدر نہیں کی جاتی۔ جب تک نظام اور ترتیب قرآنی کو مدنظر نہ رکھا جاوے اور اس پر پورا غور نہ کیا جاوے قرآن شریف کی تلاوت کے اغراض پورے نہ ہوں گے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 429)

لطف اور راحت بڑھتی جاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول جو ایک سچے عاشق قرآن تھے وہ قرآن کریم کے بارہ میں فرماتے ہیں:

میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کے سوا کوئی ایسی کتاب نہیں ہے کہ اس کو جتنی بار پڑھو اور جتنا اس پر غور کرو اسی قدر لطف اور راحت بڑھتی جاوے گی۔ طبیعت اکتانے کی بجائے چاہے گی کہ اور وقت اس پر صرف کرو۔ عمل کرنے کے لئے کم ازکم جوش پیدا ہوتا ہے اور دل میں ایمان، یقین اور عرفان کی لہریں اٹھتی ہیں۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 34)

پھر فرمایا:

قرآن مجید کی سچی فرمانبرداری کرو۔ میرا تو اعتقاد ہے کہ اس کتاب کا ایک رکوع انسان کو بادشاہ سے بڑھ کر خوش قسمت بنا دیتا ہے۔ جس باغ میں میں رہتا ہوں اگر لوگوں کو خبر ہو جاوے تو مجھے بعض دفعہ خیال گزرتا ہے کہ میرے گھر سے قرآن نکال کر لے جاویں۔ (-) کے پاس ایسی مقدس کتاب ہو اور پھر وہ تکالیف میں مشکلات میں پھنسے ہوں۔ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ (حقائق الفرقان جلد 3 ص 76)

باقی صفحہ 4 پر

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

احمدیہ مشن کروشیا کی مساعی

پس منظر

2014ء میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور انور کی خصوصی دعاؤں کے نتیجہ میں جنوب مشرقی ایشیا کے ملک کروشیا میں جماعت کی باقاعدہ رجسٹریشن کا مرحلہ مکمل ہو گیا تھا۔ پولینڈ کے بعد یورپ کا غالباً یہ دوسرا مشن ہے جو اپنے آغاز سے ہی بطور مذہبی جماعت کے طور پر رجسٹرڈ ہوا ہے اور یہ بھی عجیب اتفاق ہے کہ یورپ بھر میں کروشیا اور پولینڈ دونوں ممالک میں پچانوے فیصد سے زیادہ آبادی کیتھولک کرسچین پر مشتمل ہے اور یہ ممالک کیتھولک چرچ کا گڑھ کہلاتے ہیں۔ کروشین کیتھولکس کو تو یہ بھی فخر رہا ہے کہ ماضی میں انہوں نے سلطنت عثمانیہ کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا اور اسلام کو اس علاقہ کی طرف سے آگے نہیں بڑھنے دیا تھا۔ وہ توپ جس کے ذریعہ مسلم لشکر پر گولے برسائے گئے تھے آج بھی زاغرب شہر میں نصب ہے۔ اس ملک کے تمام سکولوں کو ویٹیکن سے براہ راست مالی مدد بھی ملتی ہے۔ چرچ میں خوب رونق ہوتی ہے اور بڑی عمر کے افراد کافی بڑی تعداد میں باقاعدگی سے چرچ جاتے ہیں۔ البتہ اس قوم کی نوجوان نسل چرچ سے لاتعلق ہو رہی ہے اور بیزاری کا اظہار کرتی نظر آتی ہی۔ اکثر لادینیت کا شکار ہو کر خدا کے وجود سے ہی انکار کرتے نظر آتے ہیں۔ تاہم دین حق کی امن پسند تعلیم سننے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔

مشن کی ویب سائٹ کا اجرا

مشن کے آغاز سے ہی کروشیا میں جماعتی ویب سائٹ کا آغاز کر دیا گیا۔ حضور انور کے خطبات اور خطابات کے ساتھ ساتھ جماعت کی اہم خبریں بھی کروشین زبان میں ترجمہ کر کے اس ویب سائٹ پر لگائی جاتی ہیں۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اٹھارہ نومبر تک اس ویب سائٹ پر 2, 23 924 hits, 50, 780 pages, 7,922 visits and 5061 یونیق وزٹس ریکارڈ کئے جا چکے ہیں۔ الحمد للہ۔ اسی طرح پبلک فورم میں بھی جماعت کا تعارف کرایا گیا۔

ملک کی تمام لائبریریوں کو جماعتی کتب کی ترسیل

پہلے مرحلہ میں جماعت کی طرف سے شائع شدہ قرآن مجید اور دیگر کتب کو ملک کی دو صد سے زائد لائبریریوں کو بھجوایا گیا۔ تمام نے ہی اس کاوش کو بہت سراہا۔ واضح ہو کہ کروشین اور بوسنین زبانیں ملتی جلتی ہیں اس لئے قرآن مجید اور دیگر کتب بوسنیا مشن سے منگوالی جاتی ہیں۔ اب تک پچاسی کے لگ بھگ کتب اور پمفلٹس بوسنین زبان میں تیار ہو چکے ہیں۔

جلسہ سالانہ جرمنی اور یوکے میں کروشین وفد کی شرکت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کروشین وفود نے جرمنی اور یوکے کے جلسہ سالانہ میں بھی شرکت کی۔ جرمنی میں چار کیتھولک کرسچین شامل ہوئے جبکہ یوکے جلسہ میں آٹھ کرسچین اور ایک غیر از جماعت شامل ہوئے۔ دونوں ممالک کے جلسہ سالانہ پر وفود کے نمائندگان نے سٹیج سے خطاب بھی کیا۔ جلسہ سالانہ جرمنی پر ایک لجنہ ممبر کو بھی مختصر خطاب کا موقع ملا۔

سیلاب زدگان اور دیگر ضرورت مند افراد کی مدد

امسال کروشیا کے کچھ علاقوں میں سیلاب آیا۔ ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کے تعاون سے سیلاب زدگان کی مدد کی گئی۔ مشن سے چار صد کلو میٹر دور جا کر متاثرہ افراد سے مل کر مدد مہیا کی جس کا بہت اچھا تاثر ہوا اور مقامی ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات میں جماعت کا بہت اچھے انداز میں ذکر کیا گیا۔

پمفلٹس کی تقسیم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے کروشیا کے تیسرے بڑے لیکن سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار میں جماعت کا تعارفی پمفلٹ شائع کرایا گیا۔ اس کے علاوہ بیس ہزار سے زائد فلائر تقسیم کئے گئے۔

احمدیت کے بارہ میں تعارفی نمائش

جماعت جرمنی نے احمدیت کے بارہ میں بڑی عمدہ نمائش تیار کی ہوئی ہے۔ اس کی ڈیجیٹل کاپی حاصل کر کے جرمنی کی ایک مخلص خاتون کے تعاون سے پہلے اس کا مکمل انگریزی ترجمہ کرایا گیا اور پھر اس کا مکمل کروشین زبان میں ترجمہ کرا کر اس کو اٹھارہ Roll-Ups کی شکل میں تیار کرایا گیا۔ اس وقت تک یہ نمائش دو دفعہ بوسنیا اور ایک دفعہ کروشیا میں لگ چکی ہے اور پڑھے لکھے طبقہ میں خاصی مقبول ہو رہی ہے۔

اسلامی اصول کی فلاسفی کا مقامی زبان میں ترجمہ

کروشیا مشن کو اسلامی اصول کی فلاسفی کا کروشین ترجمہ، اس کی اشاعت اور بارہ صد معززین کو انفرادی طور پر بذریعہ ڈاک ترسیل کرنے کی توفیق ملی۔ معززین میں ملک کے 143 ممبران نیشنل اسمبلی بھی ہیں جن کو انفرادی طور پر کتاب کو پیک کر کے ہر ایک کا نام لکھ کر اسمبلی سیکرٹری کی اجازت سے خود جا کر اسمبلی سیکرٹریٹ میں دی گئیں۔ کتاب کے بارہ میں بعض بہت حوصلہ افزا تبصرے موصول ہوئے ہیں۔ دوسرے مرحلہ میں لائف آف محمدؐ۔ ورلڈ کرائسس اینڈ پاتھ وے ٹو پیس، مسیح ہندوستان میں، ضرورت امام اور اس کے علاوہ مقامی ضروریات کے مدنظر رکھتے ہوئے چند دیگر کتب کا بھی کروشین زبان میں ترجمہ کرا لیا گیا ہے اور اب چیکنگ کے مختلف مراحل سے گزر رہا ہے۔

قومی کتاب میلہ Interliber میں احمدیہ مشن کی شرکت

11 تا 16 نومبر 2014ء کروشیا کے دارالحکومت زاغرب میں منعقد ہونے والے کتب میلہ میں احمدیہ مشن نے بھرپور شمولیت کی۔ تیس مربع میٹر پر مشتمل سٹال لگایا گیا۔ نصف حصہ پر قرآن مجید۔ کتب اور نصف حصہ پر احمدیت کے تعارف کی نمائش لگائی گئی۔ ہزاروں افراد تک پہلی مرتبہ جماعت کا پیغام پہنچا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دین حق کی طرف سے اس کتب میلہ میں پچھلے 37 برس سے جماعت کی طرف سے پہلی بار دینی کتب کا اسٹال لگایا گیا ہے۔ مربی سلسلہ نے دو بار سٹیج پر جا کر جماعت کا تعارف کرایا۔

مقامی اسلامک سنٹر جو جماعت کی مخالفت میں سب سے آگے ہے اس کے سرکردہ لوگ وقفہ وقفہ سے آکر جائزہ لیتے رہے۔ اسی طرح کیتھولک چرچ کے بہت سارے سرکردہ لوگ بھی جماعت کی اس جرأت پر حیران ہوئے ہیں کہ اس کیتھولک ملک میں یہ کون سے نئے لوگ آ گئے ہیں جو قلمی جہاد کے ذریعہ لوگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرا رہے ہیں۔

☆............☆............☆

بقیہ از صفحہ 3 تلاوت قرآن کریم

دل میں محبت اور اخلاص کا جوش

قرآن کریم کی تلاوت انسان کب کرے۔ فجر کی تلاوت کا ذکر ہو چکا ہے۔ نوافل میں بھی قرآن پڑھنے کا حکم ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

اس وقت پڑھے جب اس کے دل میں محبت اور اخلاص کا جوش ہو جن لوگوں کے لئے جذبہ محبت ہر وقت کامل رہتا ہو ان کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ صبح یا شام کا وقت تلاوت کے لئے مقرر کر لیں۔ مگر جن کا جذبہ محبت ایسا کامل نہ ہو وہ اس وقت تلاوت کیا کریں جب ان کے دل میں محبت کے جذبات ابھر رہے ہوں۔ چاہے دوپہر کو ابھریں یا کسی اور وقت۔

(فضائل القرآن ص380)

سمجھ کر تلاوت کی جائے

قرآن کریم کو نکھار کر اور ترتیل سے تلاوت کرنی چاہئے تا حصول ثواب بھی ہو اور ساتھ ساتھ اس کے معانی پر بھی غور ہوتا رہے اور قرآن کے مطالب بھی ہم اخذ کرتے رہیں۔ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ 21 راکتوبر 2005ء میں فرماتے ہیں:

ہمیں بتایا گیا ہے کہ تلاوت سمجھ کر کرو۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (المزمل:5) کہ قرآن کو خوب نکھار کر پڑھا کرو...... سمجھ کر قرآن کریم کی تلاوت ہونی چاہئے۔ قرآن کریم کا ادب بھی یہی ہے کہ اس کو سمجھ کر پڑھا جائے۔ اگر اچھی طرح ترجمہ آتا بھی ہو تب بھی سمجھ کر، ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کا حق ادا کرتے ہوئے پڑھنا چاہئے تا کہ ذہن اس حسین تعلیم سے مزید روشن ہو۔

(خطبات مسرور جلد3 ص627,626)

اپنی کتاب کے نور سے منور کر دے

مضمون کا اختتام اس دعا سے کرتا ہوں جو آنحضرت ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سکھائی۔ اس دعا کا ترجمہ ہے:

اے اللہ اے رحمٰن! تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ تو میری آنکھوں کو اپنی کتاب کے نور سے منور کر دے اور اسے میری زبان پر رواں کر دے اور میرے دل کو اس کے لئے وسعت دے اور میرے سینے کو اس کے ساتھ کھول دے اور اس کے ساتھ میرے بدن کو دھو دے۔ آمین

(ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر3493)

☆............☆............☆

بینن مغربی افریقہ کا خوبصورت ملک۔ بادشاہوں کی سرزمین

سرکاری نام:

جمہوریہ بینن (Republique Du Benin)

پرانا نام: ڈھومی (Dahomey)

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں نائیجر، مشرق میں نائیجیریا، جنوب میں بحراوقیانوس، مغرب میں ٹوگو اور شمال مغرب میں بورکینافاسو واقع ہیں۔

جغرافیائی صورتحال:

بینن زمین کی ایک تنگ پٹی کی شکل کا ملک ہے جو کہ تقریباً 700 کلومیٹر بحراوقیانوس کے ساحل سے شمال میں دریائے نائیجر تک پھیلی ہوئی ہے۔ بینن کی شمال سے جنوب تک لمبائی 668 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب تک چوڑائی 325 کلومیٹر ہے۔ بینن 5 قدرتی علاقوں پر مشتمل ہے۔ ساحلی علاقہ نشیبی، ہموار اور ریتلا ہے۔ شمال مشرق میں دریائے نائیجر کی ہموار وادی واقع ہے جہاں 16 ہزار مربع میل رقبے میں جنگلات ہیں۔ شمال مغرب میں اٹاکورا کا بلند پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔ ملک کے وسط میں 80 کلومیٹر کا علاقہ دلدلی ہے۔ اومی، آلبوری اور میکرو بڑے دریا ہیں۔ ساحل 124 کلومیٹر

رقبہ:

1,12,680 مربع کلومیٹر

آبادی:

10.6 ملین (2014ء)

دارالحکومت:

پورٹونووو Porto-Novo (4 لاکھ)

بلندترین مقام:

ماؤنٹ اٹاکورا (641 میٹر)

بڑے شہر:

کوٹونو۔ کانڈی۔ پاراکو۔ آبومی۔ نائی ٹنگو۔ نکی۔ باسیلا۔ جوگو۔ سوالو۔ ساکیٹی۔ بانٹی۔ سیٹو۔ گرینڈ پوپو۔ مالان ویل۔

سرکاری زبان:

فرنچ (فون۔ یوروبا۔ آجا۔ سومبا)

مذاہب:

مظاہر پرست 60%، عیسائی 25%، مسلمان 15%

اہم نسلی گروپ:

فون 50%، آجا، یوروبا، سوما، شیپے 50%۔ ملک میں 50 نسلی گروپ ہیں۔

یوم آزادی:

یکم اگست 1960ء

رکنیت:

اقوام متحدہ 20 ستمبر 1960ء

کرنسی یونٹ:

فرانک CFA=100 سینٹ (سنٹرل بینک آف افریقن سٹیٹس)

انتظامی تقسیم:

6 صوبے

موسم:

خط استواء سے ملتا ہے یعنی گرم و مرطوب ہوتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 30 اور 60 انچ کے درمیان ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

پام۔ مونگ پھلی۔ کپاس۔ کافی۔ تمباکو۔ مکئی۔ سورگم۔ کساوا۔ چاول۔ پھل و سبزیاں

اہم صنعتیں:

پام آئل کی مصنوعات۔ کپڑا۔ سیمنٹ۔ صابن۔ شراب۔ ایلومینیم کی چادریں۔ پھلوں کا جوس۔ پٹ سن کی تھیلیاں۔

اہم معدنی پیداوار:

معدنی تیل۔ سیمنٹ کا پتھر۔ چونے کا پتھر۔ خام لوہا۔ خام کروم

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''ایئر بینن'' پورٹونووو میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور کوٹونو بڑی بندرگاہ ہے۔

تاریخی پس منظر

بنین پہلے ڈھومی کہلاتا تھا۔ آثار قدیمہ کی کھدائی سے جو ظروف وغیرہ دریافت ہوئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں قدیم زمانے میں بھی انسانی معاشرت اور تہذیب موجود تھی۔ یہاں اسلام کا ظہور ابتدائی ہجری صدیوں ہی میں ہوگیا تھا۔

بینن کا علاقہ 11 ویں صدی عیسوی سے مختلف سلطنتوں کا مرکز رہا ہے۔ 16 ویں صدی میں یہ غلاموں کی تجارت کا بڑا مرکز بن گیا۔ سب سے پہلے 1580ء میں پرتگالیوں نے اس علاقہ میں اپنی تجارتی کوٹھیاں قائم کیں اور جونہی غلاموں کی تجارت میں ترقی ہوئی تو یہاں انگریزوں، ہسپانویوں اور فرانسیسیوں نے بھی اپنی تجارتی چوکیاں قائم کرلیں۔ پرتگالی جلد ہی یہاں سے واپس چلے گئے۔

1625ء میں جنوبی علاقے کے فون Fon قبائل نے آبومی Abomey سلطنت کی بنیاد رکھی۔ ویگ باجا Vegbaja جو کہ اس سلطنت کا سب سے پہلا اور مضبوط ترین حکمران تھا۔ اس نے ہمسایہ ریاست کے بادشاہ ڈان کو شکست دی اور ڈان کی لاش کو اس محل کی بنیادوں میں ڈال دیا گیا جو شاہ ویگ باجا تعمیر کررہا تھا۔ 17 ویں صدی میں اس سلطنت نے ہمسایہ ریاستوں سے جنگ کرکے زبردست طاقت حاصل کرلی۔

17 ویں صدی کے شروع میں تین طاقتور بھائیوں نے الاڈا (Alada) ریاست سے زبردست مقابلہ کیا۔ ہمسایہ وائڈہ کی طرح یہ غلاموں کی تجارت سے مالا مال تھی۔ ان میں ایک بھائی نے الاڈا ریاست پر کامیاب کنٹرول حاصل کرلیا۔ دوسرے دو ملک سے فرار ہوگئے۔ ایک جنوب مشرق میں پہنچا اور پورٹونووو کی بنیاد رکھی۔ دوسرا بھائی ڈوآکلین (Do-Aklin) شمال میں پہنچا اور سلطنت آبومی کی بنیاد رکھی۔ یہی سلطنت مستقبل میں سلطنت ڈھومی کہلائی۔ یہ تمام مشرق میں واقع طاقتور سلطنت آیو Oyo کو خراج ادا کرتے تھے۔

ڈھومی کے لغوی معنی ہیں ''ڈین کا پیٹ'' ڈین قبیلے کے سردار کا نام تھا جو آدم خور تھا۔ اس کا طریقہ یہ تھا کہ وہ ملزم کا جرم ثابت ہونے پر موت کی سزا دیتا تھا اور اسے خود کھا جاتا تھا۔ ڈھومی کے قبائل بہت وحشی اور جنگجو تھے۔

ڈوآکلین کے پوتے ویگ باجا (عہد حکومت 1645-85ء) نے آبومی کو ایک طاقتور ریاست بنا دیا۔ یہ طاقتور سلطنت جنوبی ڈھومی میں موجود تھی۔ ویگ باجا کا جانشین آکابا Akaba تھا جس نے 1685ء تا 1708ء تک حکمرانی کی۔ اس کے بعد شاہ آگاجا Agaja (عہد حکومت 32-1708ء) حکمران ہوا۔ آگاجا نے یورپی تاجروں سے جدید اسلحہ وغیرہ خریدا۔ یہ یورپی تاجر خلیج گنی کے ساحل تک آتے تھے۔

سلطنت آبومی طاقتور ہوکر سلطنت ڈھومی میں بدل گئی۔ یہ سلطنت 17 ویں صدی سے 1818ء تک اپنے عروج پر تھی۔ آبومی الاڈہ اور وائڈہ اس سلطنت کے صوبے تھے۔ یورپی ممالک کو غلاموں کی تجارت کے بدلے سلطنت ڈھومی اور پھیلی۔ شاہ آگاجا سابق بادشاہ ویگ باجا کا بیٹا تھا۔ اس نے 1724ء میں الاڈہ اور 1727ء میں وائڈہ کو فتح کیا جہاں کچھ عرصہ پہلے یورپی اور فرانسیسی قلعے تعمیر ہوچکے تھے۔

شاہ آگاجا نے مسلح اور تربیت یافتہ عورتوں کی ایک بڑی فوج تیار کی تھی اور ان کا دستہ ''ایمزن'' کہلاتا تھا۔ یہ تربیت یافتہ دستہ 18 ہزار خواتین پر مشتمل تھا۔ یہ خواتین جب دشمن پر حاوی ہوجاتی تھیں تو بے پناہ خونخواری کا مظاہرہ کیا کرتی تھیں اور دشمنوں کے دل نکال کر کھا جاتی تھیں۔ پرتگالی اور فرانسیسی اس وقت یہاں حکومت کی طرف توجہ نہ دیتے تھے کیونکہ ان کا مقصد صرف غلاموں کی تجارت تھا۔

شاہ ٹیگ بیسو Teg Besu کے عہد حکومت (1732-74ء) کے دوران ڈھومی نے فرانسیسیوں کو یہاں سے نکال باہر کیا۔ 1774ء سے 1789ء تک شاہ کپینگلا (Kpengla) اور 1789ء سے 1797ء تک شاہ اگونگلو Agonglo نے حکومت کی۔ ان حکمرانوں نے ریاست کے لئے نئے صوبے حاصل کئے۔ 1797ء میں شاہ آڈان ڈوزن (Adan Dozan) حکمران بنا۔

19 ویں صدی کے آغاز میں غلاموں کی تجارت 20 ہزار سالانہ سے گھٹ کر 10 ہزار رہ گئی۔ اس کے باوجود یورپی تجارت کرتے رہے۔ جب غلاموں کی تجارت غیر قانونی قرار دی گئی تب بھی ڈھومی سے تجارت ہوتی رہی۔ قبائل میں لڑائی رہتی جو ہار جاتا اس کے سب افراد غلام بنا کر یورپی سوداگروں کے حوالے کردیئے جاتے۔ 1818ء میں عظیم شاہ گیزو Gezo نے شاہ ڈوزن کو معزول کردیا۔ گیزو نے ڈھومی کے پایہ سلطنت کو وسیع کرنے کے لئے نائیجیریا کے علاقے یوروبا (Yuroba) پر کئی حملے کئے۔ گیزو کے عہد میں ڈھومی شہرت کی بلندیوں پر پہنچ گئی۔ اس نے افریقہ میں ایک مطلق العنان بادشاہت کی سلطنت تشکیل دی۔

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119115 میں SOPHIA AHMAD

زوجہ USAMA SHAFIQ AHMAD قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 بیعت پیدائشی احمدی ساکن RODELHEIM ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/08/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ JEWELLERY SILVER 7000 Euro، 2۔ JEWELLERY GOLD 56.30 GRAMS 1689 Euro اس وقت مجھے مبلغ 670 Euro ماہوار بصورت INCOME مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ SOPHIA AHMAD گواہ شد نمبر 1۔ SALMAN AHMAD S/O KHALIL AHMAD گواہ شد نمبر 2۔ AMMAR NOOR AHMAD S/O IDRESS AHMAD

مسل نمبر 119116 میں MOHAMMED OSEI

ولد YAKUBU قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 47 بیعت پیدائشی احمدی ساکن BERLIN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,500 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد MOHMMAD OSEI گواہ شد نمبر 1۔ SULTAN AHMAD ATHWAL S/O MOHD.YAQUBA گواہ شد نمبر 2۔ AFAQ AHMAD S/O CH.MUMTAZ

مسل نمبر 119117 میں AQEEL ANJUM KHAN

ولد MUNIR AHMAD KHAN قوم .... پیشہ ڈرائیور عمر 28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن GEISENHAUSEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 280 Euro ماہوار بصورت SOCIAL A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد AQEEL ANJUM KHAN گواہ شد نمبر 1۔ RANA AMIR IJAZ S/O RANA IJAZ AHMAD KHAN گواہ شد نمبر 2۔ JUNAID AHMAD SABIR S/O HAFEEZ AHMAD SABIR

مسل نمبر 119118 میں MISBAH MAHMOOD

بنت ASIF MAHMOOD قوم .... پیشہ طالب علم عمر 20 بیعت پیدائشی احمدی ساکن EGGENFELDEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ MISBAH MAHMOOD گواہ شد نمبر 1۔ HAIDER ALI ZAFAR S/O CH.RUSTAM ALI گواہ شد نمبر 2۔ ASIF MAHMOOD S/O MUHAMMAD ARIF

مسل نمبر 119119 میں TAYYABA MAHMOOD

بنت ASIF MAHMOOD قوم .... پیشہ طالب علم عمر 24 بیعت پیدائشی احمدی ساکن EGGENFELDON ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ TAYYABA MAHMOOD گواہ شد نمبر 1۔ HAIDER ALI ZAFAR S/O CH.RUSTAM ALI گواہ شد نمبر 2۔ ASIF MAHMOOD S/O MUHAMMAD ARIF

مسل نمبر 119120 میں ABIDA MAHMOOD

زوجہ ASIF MAHMOOD قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 50 بیعت پیدائشی احمدی ساکن SIMBACH ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ HAQ MEHR 10,000 Euro، 2۔ JEWELLERY 10 TOLA 3500 Euro اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ABIDA MAHMOOD گواہ شد نمبر 1۔ HAIDER ZAFAR S/O CH.RUSTAM گواہ شد نمبر 2۔ ASIF MAHMOOD S/O MUHAMMAD ARIF

مسل نمبر 119121 میں ASIF MAHMOOD

ولد MUHAMMAD ARIF قوم .... پیشہ ملازمت عمر 53 بیعت پیدائشی احمدی ساکن EGGENFELDEN ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,200 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ASIF MAHMOOD گواہ شد نمبر 1۔ HAIDER ZAFAR S/O CH.RUSTAM گواہ شد نمبر 2۔ IKRAM ULLAH CHEEMA S/O SHARF DIN

مسل نمبر 119122 میں MUHAMMAD IMRAN

ولد GULZAR AHMAD SHAHID قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مندی مزدوری عمر 37 بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEUBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,200 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد MUHAMMAD IMRAN گواہ شد نمبر 1۔ محمد اشرف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر 2۔ عبادہ احمد نعیم ولد نعیم احمد

مسل نمبر 119123 میں ZAHID BUSHRA

زوجہ MUHAMMAD IMRAN قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEUBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ HAQ MEHR 6000 Euro، 2۔ JEWELLERY GOLD 10 TOLA 3270 Euro اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ZAHID BUSHRA گواہ شد نمبر 1۔ MUHAMMAD IMRAN S/O GULZAR AHMAD SHAHID گواہ شد نمبر 2۔ IBADA AHMAD NAEEM S/O NAEEM AHMAD

مسل نمبر 119124 میں WAHEED NIAZ

ولد MOHAMMAD YOUNIS NIAZ قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 بیعت پیدائشی احمدی ساکن NEUBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Euro ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد WAHEED NIAZ گواہ شد نمبر 1۔ AHMAD SYEED NIAZ S/O MOHAMMAD YOUNAS گواہ شد نمبر 2۔ KHALIL AHMAD SHAHID S/O CH.SIRAJ DIN

مسل نمبر 119125 میں AMMAR LATIF

بنت ABDUL LATIF قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 28 بیعت پیدائشی احمدی ساکن AUGSBURG ملک Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1,600 Euro ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ AMMAR LATIF گواہ شد نمبر 1۔ TAHIR MAHMOOD S/O INAYAT ULLAH گواہ شد نمبر 2 RAFIQ AHMAD S/O ABDUL LATIF

☆......☆......☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9/اپریل 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب

مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ابن مکرم نثار احمد چوہدری صاحب ریڈنگ یو کے مورخہ 7/اپریل 2015ء کو 77 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت منشی امام دین صاحب کے پوتے تھے۔ 1970ء کے بعد کینیا سے یوکے شفٹ ہوئے تھے۔ انتہائی نیک، سلسلہ کے خادم اور بہت ملنسار شخصیت کے مالک تھے۔ مالی قربانی میں نمایاں حصہ لیتے اور ہمیشہ معیاری قربانی پیش کیا کرتے تھے۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم افتخار چوہدری صاحب ریڈنگ میں کونسلر ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم ربوہ مورخہ 15 دسمبر 2014ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت عبدالعزیز صاحب کی بیٹی اور حضرت مولوی فتح علی صاحب کی پوتی تھیں۔ آپ کو لمبا عرصہ چکوال میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کا موقعہ ملا۔ دارالرحمت وسطی ربوہ میں بھی بطور نائب صدر لجنہ خدمت کی توفیق پائی۔ بہت سے احمدی اور غیر از جماعت بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بھی پائی۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، چندوں میں باقاعدہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ عشق اور وفا کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شرافت احمد صاحب ساہیوال مورخہ 20/اگست 2014ء کو 82 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ گزشتہ دس سال سے لندن میں مقیم تھیں۔ کچھ عرصہ قبل پاکستان گئی تھیں اور وہیں وفات پا گئیں۔ آپ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، دعا گو، مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی اور جماعتی کاموں کو شوق سے ادا کرنے کی والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ کثرت سے استغفار پڑھتی تھیں۔ بچوں سے قرآن کریم سنا کرتی تھیں۔ خلافت سے گہری وابستگی اور پیار کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمود احمد صاحب مرحوم جرمنی مورخہ 24 جنوری 2015ء کو 74 سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ مکرم قاضی نور محمد صاحب مرحوم کاتب تفسیر کبیر کی بیٹی تھیں۔ آپ کو کچھ عرصہ مقامی مجلس میں صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم اور صدقہ و خیرات کرنے والی، جماعتی چندہ جات میں باقاعدہ، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک لڑکی اور ایک لڑکا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ

مکرمہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ یکم مارچ 2015ء کو 91 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مستری قطب الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ آپ کو بھیرہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی ہمسائیگی کا شرف حاصل رہا اور حضور سے قرآن کریم پڑھنے کی سعادت بھی ملی۔ اس برکت سے آپ کو قرآن کریم کا بہت سا حصہ زبانی یاد تھا جسے آخر وقت تک بڑی خوش الحانی سے روزانہ دہراتی رہتی تھیں۔ آپ کو قادیان میں بہت سارے بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق بھی ملی۔ 36 سال کی عمر میں بیوہ ہوگئی تھیں۔ اس لحاظ سے 55 سال کا عرصہ بیوگی بڑے صبر و شکر کے ساتھ گزارا۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، مالی تحریکات اور چندوں میں باقاعدہ، مہمان نواز غریبوں کی ہمدرد، بہت باہمت اور نیک خاتون تھیں۔ اپنے بچوں کی بہت اچھی تربیت کی۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرمہ نعیمہ کھوکھر صاحبہ انچارج اردو ڈاک دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی والدہ تھیں۔

مکرمہ شوچن شیا صاحبہ

مکرمہ شوچن شیا صاحبہ چین مورخہ 4 مارچ 2015ء کو 64 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ خود احمدی ہوئی تھیں اور آپ مکرم محمد عثمان چو صاحب (انچارج چینی ڈیسک) کی نسبتی ہمشیرہ تھیں۔ نماز، روزہ کی پابند، ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ ان کے پسماندگان میں ایک بیٹا احمدی ہے۔

مکرمہ شازیہ عظمیٰ صاحبہ

مکرمہ شازیہ عظمیٰ صاحبہ بنت مکرم محمد اسلام جاوید صاحب ربوہ مورخہ 19 مارچ 2015ء کو بعمر 38 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ پیدائشی طور پر معذور ہونے کے باوجود بہت باہمت تھیں۔ BSc بی ٹی تک تعلیم حاصل کی۔ کافی عرصہ ایک پرائیویٹ سکول میں پڑھاتی رہیں۔ پچھلے چند سالوں سے نصرت جہاں اکیڈمی میں بھی پڑھا رہی تھیں۔ بہت نیک فطرت، نمازوں کی پابند اور تہجد گزار خاتون تھیں۔

مکرم چوہدری محمد ظفر علی صاحب

مکرم چوہدری محمد ظفر علی صاحب ابن مکرم چوہدری غلام محمد صاحب آف گوجرہ مورخہ 2/اپریل 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ گوجرہ میں اپنی زمینوں کی کاشت کرواتے تھے اور وہیں رہائش پذیر تھے اور چند سالوں سے گردوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے تھے۔ آپ نے پاکستان بننے کے بعد جوانی کی عمر میں والدین اور اپنے ایک بھائی اور دو بہنوں کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست مبارک پر بیعت کی اور عہد بیعت کو تادم آخر بااحسن نبھانے کی کوشش کی۔ مرحوم نے بڑی بہادری اور وقار سے ساری زندگی گزاری۔ پسماندگان میں اپنے بیٹے کے علاوہ ایک بھائی اور دو بہنیں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ کے چھوٹے بھائی تھے۔

مکرم میر منصور احمد صاحب

مکرم میر منصور احمد صاحب ابن مکرم صوبیدار میر نصراللہ خان صاحب کینیڈا مورخہ 10 فروری 2015ء کو طویل علالت کے بعد 74 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت میر عبداللہ خان صاحب کے پوتے تھے۔ اپنے گاؤں شیخ پور میں لمبا عرصہ بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، بہت مہمان نواز، خوش مزاج، نفاست پسند، ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والے، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ خلافت سے والہانہ پیار اور عقیدت کا تعلق تھا۔ آپ کو گھوڑسواری کا بہت شوق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک پر آپ نے گھوڑے رکھے اور مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے پر حضور سے انعامات بھی وصول کئے۔ پسماندگان میں چار بیٹیاں اور چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم میر مسرور احمد صاحب اسلام آباد ٹلفورڈ کے والد تھے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات اعلانات

نکاح

مکرم وسیم امجد محمود صاحب صدر حلقہ گرین ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم اشعر وسیم صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ فائقہ ندرت صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم مسعود احمد خالد صاحب کے ہمراہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے مورخہ 29 مارچ 2015ء کو لاہور میں مبلغ ایک لاکھ دس ہزار سویڈش کرونا حق مہر میں کیا۔ دولہا مکرم میجر مبارک محمود صاحب کا پوتا، حضرت بابو عطاء محمد صاحب جہلمی رفیق حضرت مسیح موعود، محترم صوفی محمد ابراہیم صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول اور مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب آف دتیال آزاد کشمیر کی نسل سے ہے۔ دلہن کی والدہ مکرمہ شازیہ خالد صاحبہ سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہیں۔ دلہن مکرم چوہدری صابر علی صاحب آف گھٹیالیاں کی پوتی، مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ نبی سر روڈ احمد آباد اسٹیٹ کی نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

سیمینار وقف زندگی

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 11/اپریل 2015ء کو بعد از نماز مغرب و عشاء بمقام بیت ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ کے موضوع پر سیمینار کروانے کی توفیق ملی۔ اس میں میٹرک اور ایف اے کے طلباء کو مدعو کیا گیا تھا۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ثاقب کامران صاحب مہتمم مقامی نے پروگرام کا مقصد اور تعارف پیش کیا۔ بعد ازاں جامعہ احمدیہ کے ایک طالب علم نے جامعہ احمدیہ کی سرگرمیوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد جامعہ احمدیہ کے متعلق ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ بعد ازاں مکرم امین الرحمٰن صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ نے خطاب کیا۔ اور دعا کے ساتھ اس پروگرام کا اختتام ہوا۔ خدام کی کل حاضری 320 جبکہ دیگر مہمانان و اطفال و انصار کی حاضری 80 رہی۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے شیخوپورہ اور ننکانہ صاحب کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

24-اپریل2015ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:20 am	درس ملفوظات
5:35 am	یسرنا القرآن
6:15 am	بیت الرحمٰن سپین کا افتتاح 3/اپریل2013
7:15 am	سپینش سروس
7:50 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:50 am	دورہ سپین 30/اپریل2013ء
12:45 pm	ہجرت
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	دینی وفقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:40 pm	تلاوت قرآن کریم
6:55 pm	سیرت النبی ﷺ
7:20 pm	Shotter Shondhane
8:25 pm	دعائے مستجاب
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	دورہ سپین

25-اپریل2015ء

12:30 am	The Casa Loma
1:15 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	دورہ سپین
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 10فروری2013ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	سپاٹ لائیٹ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ بنگلہ دیش

26-اپریل2015ء

12:50 am	فیتھ میٹرز
1:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:05 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:25 am	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:20 am	یسرنا القرآن
11:40 am	گلشن وقف نو
12:50 pm	فیتھ میٹرز
1:50 pm	سوال وجواب
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28مارچ2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24-اپریل2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:35 pm	رفقائے احمد
10:00 pm	کڈز ٹائم
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

قوموں کی اصلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ ”قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی“۔ الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اس کے مطالعہ کی عادت ڈالئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجئے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت سٹاف

سٹاف نرس یا LHV کی فوری ضرورت ہے۔
خواہشمند فوری رابطہ کریں۔
047-6213944
0315-6705199
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ

WARDA فیبرکس
لان ہی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P عجوہ لان 3P
950/- 750/- 900/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

ریڈی میڈ پردہ جات
پاک کراکری سٹور گولبازار ربوہ
فون نمبر: 0476211007

کوٹھی برائے فروخت
نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0345-6363006
0049-17664907104

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
ئے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

فیوچر ریس سکول
نرسری تا ہشتم داخلے جاری ہیں
کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے
برائے رابطہ: 0332-7057097, 0476-213194

ربوہ میں طلوع وغروب 22/اپریل

طلوع فجر	4:05
طلوع آفتاب	5:30
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:44

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22-اپریل2015ء

6:05 am	بستان وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ یوکے 31دسمبر2012ء
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 3جولائی2009ء
8:00 pm	دینی وفقہی مسائل

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10